احادیث رسول اللہ ﷺ

پانچ برائیاں: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اے گروہ مہاجرین! میں اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے پانچ باتوں میں پڑنے سے پناہ مانگتا ہوں:

(۱)۔ جب کسی قوم میں برملا فحش کام ہونے لگیں، وہ لوگ طاعون اور دوسری ایسی گونا گوں بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن سے ان کے اسلاف نا آشنا اور بے خبر تھے۔

(۲)۔ جو قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگتی ہے تو وہ قحط، سخت مصائب اور حکمرانوں کے مصائب میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ جب کوئی قوم اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تو اس پر آسمان سے بارش بند کر دی جاتی ہے اور اگر چوپائے نہ ہوں تو ان پر کبھی بارش نہ ہو۔

(۴)۔ جو قوم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ عہد شکنی کرتی ہے تو اللہ ان پر ایسا دشمن مسلط کر دیتا ہے جو ان کے اموال چھین لیتا ہے۔

(۵)۔ جب کسی قوم کے حکام، احکام خداوندی کے مطابق فیصلے کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور احکام خداوندی میں اپنی مرضی برتتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان خانہ جنگی پیدا کر دیتا ہے (ابن ماجہ فی الفتن، باب العقوبات، مستدرک ۴/۵۸۳)

چار چیزوں سے اللہ کی پناہ: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرو:

(۱)۔ آزمائش کی مشقت سے (۲)۔ بدبختی کی پستی سے (۳)۔ برے خاتمے سے (۴) دشمنوں کے ہنسنے سے (بخاری ۴/۱۰۳)

تباہ کرنے والی سات چیزیں: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سات چیزوں سے بچتے رہو جو تباہ کر دینے والی ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! وہ کونسی ہیں“۔ آپ نے فرمایا:

(۱)۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا (۲)۔ جادو کرنا (۳)۔ ناحق کسی کی جان لینا (۴)۔ سود کھانا (۵)۔ یتیم کا مال کھانا (۶) لڑائی سے بھاگ آنا (۷) پاک دامن عورت پر تہمت لگانا (بخاری، ۲/۸۸)

دو چہروں والا شخص: حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا کہ جو شخص دنیا میں دو چہروں والا (دو رخا) ہوگا، اس کی قیامت کے دن دو آگ کی زبانیں ہوں گی۔

(ابو داؤد، ۴/۴۰۰، رقم ۵۲۲۹، ترمذی ۴/۳۴۷، رقم ۲۷۶۴،)